پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

پلاٹ نمبر 15، روز ویلی، امین ٹاؤن، فیصل آباد

ٹیلیفون نمبرز: 2-0371 885 (41-92+) فیکس نمبر: 0373 885 (41-92+)

گل ریز سعید: 6337 850-0301 نعیم احمد: 6340 850-0301

Per Plant Subsidy

Rs. 40,000

Limited Time Offer

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک

7، سٹریٹ 49، F-6/4، اسلام آباد

www.rspn.org

ہماری مصنوعات

پلانٹ کا سائز	روزانہ کی مقدار (گوبر / پانی)	گیس کی پیداوار☆ گھنٹوں میں فی دن
25 کیوبک میٹر	188 کلو – 188 لیٹر	19-21 گھنٹے
20 کیوبک میٹر	150 کلو – 150 لیٹر	16-18 گھنٹے
15 کیوبک میٹر	113 کلو – 113 لیٹر	13-15 گھنٹے
10 کیوبک میٹر	75 کلو – 75 لیٹر	8-10 گھنٹے
8 کیوبک میٹر	60 کلو – 60 لیٹر	6-8 گھنٹے
6 کیوبک میٹر	45 کلو – 45 لیٹر	5-6 گھنٹے
4 کیوبک میٹر	30 کلو – 30 لیٹر	4 گھنٹے

☆......گیس کی پیداوار ایک برنر والا چولہا استعمال کرنے کے حساب سے درج ہے۔

بہتر معیار کی ضمانت

- آلات کی ایک سالہ گارنٹی، اعلیٰ کارکردگی کی ضمانت
- استعمال کنندہ کو دیکھ بھال اور مرمت کی مکمل تربیت
- تصدیق شدہ کمپنی اور عالمی معیار کے مطابق کام
- پلانٹ کی چار سالہ گارنٹی، بعد از فروخت سروس

علاقائی نمائندے و کوالٹی کنٹرول سنٹرز

فیصل آباد ← 0308-5209513

سرگودھا اور خوشاب ← 0307-5551315

جھنگ اور چنیوٹ ← 0307-5551316

ٹوبہ ٹیک سنگھ ← 0307-5551317

شیخوپورہ، گوجرانوالہ ← 0301-8567260

ساہیوال، پاکپتن ← 0301-8567261

ننکانہ، اوکاڑہ ← 0302-8555873

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک RSPN پاکستان کمپنیز آرڈیننس (1984) کے تحت غیر منافع بخش ادارے کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔ رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک پاکستان میں سماجی خدمت کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے جو 131 میں سے 112 اضلاع اور فاٹا کی 2 ایجنسیوں میں سماجی ترقی اور فلاح و بہبود کیلئے کام کر رہا ہے۔ RSPN مجموعی طور پر تقریباً 32 ملین دیہی آبادی تک براہ راست رسائی کا حامل ہے۔

پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام

رورل سپورٹ پروگرام نیٹ ورک (RSPN) نے 2009 میں نیدرلینڈ کے سفارتخانے (EKN) کی مالی معاونت سے دیہی آبادی کا معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام (PDBP) کا آغاز کیا۔ جس کیلئے اسے نیدرلینڈ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SNV) اور "وِن راک انٹرنیشنل" کی تکنیکی معاونت بھی حاصل ہے۔ اس پروگرام کے تحت پنجاب کے 12 اضلاع فیصل آباد، سرگودھا، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، خوشاب، ساہیوال، شیخوپورہ، ننکانہ، گوجرانوالہ، اوکاڑہ اور پاکپتن میں بائیوگیس پلانٹ لگانے کا کام جاری ہے۔ پاکستان گھریلو بائیوگیس پروگرام کے تحت 4000 سے زائد بائیوگیس پلانٹ لگائے جا چکے ہیں۔

بائیوگیس کے فوائد

ٹیوب ویل چلائیں

پیٹر انجن پر چلنے والے ٹیوب ویل کو بائیوگیس پر چلانے سے ڈیزل کی 70% تک بچت ممکن ہے۔ علاوہ ازیں بائیوگیس سے جنریٹر کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کیلئے 50 اور 100 کیوبک میٹر کے بائیوگیس پلانٹس کی تنصیب بھی آئندہ چند مہینوں میں شروع کر دی جائے گی۔

کھانا پکانے میں آسانی

بائیوگیس کھانا پکانے کیلئے استعمال ہونیوالے روایتی ایندھن مثلاً کوئلہ، مٹی کا تیل، گوبر اور لکڑی کا بہترین اور سستا ترین متبادل ہے۔ جس کے ذریعے کھانا پکانے کا عمل انتہائی آسان ہو جاتا ہے۔ جبکہ لکڑیاں اکٹھی کرنے اور جلانے کی مشقت سے بھی نجات مل جاتی ہے۔

عمدہ معیار کی نامیاتی کھاد (بائیوسلری)

بائیوگیس پلانٹ میں گیس بننے کے بعد بائیوگیس پلانٹ سے گزر کر خارج ہونیوالا گوبر بہترین نامیاتی کھاد ہے۔ جس میں نائٹروجن، پوٹاشیم اور فاسفورس سمیت دیگر نامیاتی اجزاء وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے فصلوں خصوصاً سبزیوں کی پیداوار میں 30 فیصد تک اضافہ اور کیمیائی کھادوں کے اخراجات میں 50 فیصد تک کمی لائی جا سکتی ہے۔

بیماریوں سے نجات

بائیوگیس پلانٹ لگوانے والے گھرانوں کے افراد خصوصاً خواتین اور بچوں کو دھویں اور آلودگی سے لگنے والی سانس، آنکھوں اور گردوں کی بیماریوں سے بچایا جا سکتا ہے۔ ایسے ممالک جہاں گھریلو سطح پر بائیوگیس بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہی ہے، وہاں ان بیماریوں سے متاثرہ افراد میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔

مشقت میں کمی

ایک تحقیق کے مطابق خواتین دن میں دو سے تین گھنٹے لکڑی کی تلاش اور گوبر کے اُپلے بنانے میں صرف کرتیں ہیں۔ بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب کے بعد خواتین کے پاس اپنے گھر والوں کیلئے زیادہ وقت ہوگا اور وہ اپنے بچوں کی بہتر پرورش پر زیادہ توجہ دے سکیں گی۔

ماحولیاتی فوائد

ایک بائیوگیس پلانٹ سالانہ اڑھائی ٹن جلانے کی لکڑی اور 32 لٹر مٹی کے تیل کی بچت کا باعث بنتا ہے۔ جو کہ بہتر زندگی اور صحت مند ماحول کی جانب ایک مثبت قدم ہے۔ علاوہ ازیں ایک بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب سے فضائی آلودگی کا باعث بننے والی گیسوں کے اخراج میں سالانہ 3.3 ٹن سے زائد کمی واقع ہوتی ہے۔

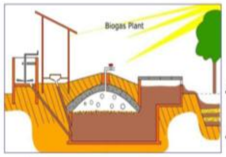

ہماری ٹیکنالوجی

پاکستان میں بائیوگیس کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے مختلف ڈیزائن کے بائیوگیس پلانٹ متعارف کروائے گئے۔ تاہم پاکستان کے موسمی حالات کے مطابق فکس ڈوم ڈیزائن ہی بہترین قرار دیئے گئے ہیں۔ اس ڈیزائن کے لاکھوں بائیوگیس پلانٹ نیپال، بنگلہ دیش، کمبوڈیا اور ویت نام میں تعمیر کئے گئے ہیں جن کی کامیابی کا تناسب 95 فیصد سے بھی زائد ہے۔

معاشی فوائد

عموماً ایک من جلانے کی لکڑی کی قیمت 300 روپے سے 400 روپے تک ہے۔ بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب کے بعد لکڑی بطور ایندھن استعمال کرنیوالا ہر گھرانہ 30 سے 40 ہزار روپے کی سالانہ بچت کر سکے گا۔ اس طرح ایل پی جی کے ایک سلنڈر کی قیمت 1600 سے 1800 روپے تک ہے۔ بائیوگیس پلانٹ کی تنصیب کے بعد گیس سلنڈر بطور ایندھن استعمال کرنیوالا ہر گھرانہ 38 سے 43 ہزار روپے کی سالانہ بچت کر سکے گا۔